شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27 جنوری 2023ء

پریس ریلیز

بدترین معاشی اور سیاسی عدم استحکام کس بڑے سانحہ کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): بدترین معاشی اور سیاسی عدم استحکام کس بڑے سانحہ کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ملکی معاشی اور سیاسی حالات جتنے آج دِگرگوں ہیں اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی۔ وزیر خزانہ کہہ رہے ہیں کہ ملک ڈیفالٹ نہیں ہو گا۔ زمینی حقائق البتہ یہ ہیں کہ زرمبادلہ کے ذخائر خطرناک ترین حد تک گر چکے ہیں۔ بندر گاہوں پر کنٹینروں کے ڈھیر لگے ہیں اور ایل سی کھولنے کے لیے ڈالر نہیں۔ ملکی خزانے میں دوسرے ممالک کی رکھی ہوئی امانتیں بھی استعمال میں لائی جاچکی ہیں۔ فیکٹریاں بند ہورہی ہیں اور مزدور بے روزگار ہورہے ہیں۔ آٹا حاصل کرنے کے لیے قطاروں میں کھڑے کئی لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ فاقوں کے ہاتھوں خودکشی کرنے والوں کی تعداد میں ہوش ربا اضافہ ہوا ہے۔ ملک میں بجلی کا بدترین بحران دیکھنے میں آیا ہے۔ شرح سود کو 17 فیصد تک بڑھا دیا گیا ہے۔ حکومت آئی ایم ایف کی کڑی شرائط قبول کرنے پر آمادہ نظر آتی ہے جس سے مہنگائی کا ناقابلِ تصور طوفان آئے گا۔ دوسری طرف تمام ریاستی سٹیک ہولڈرز باہم گتھم گتھا ہیں۔ سیاسی حریفوں کی پکڑ دھکڑ جاری ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قانون اور انصاف نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاسی اور معاشی عدم استحکام کا جائزہ لیں تو یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ پاکستان کو فوری طور پر اپنا قبلہ درست کرنا ہو گا ورنہ ہم خدانخواستہ کسی بھی وقت بدترین حادثہ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ تمام سٹیک ہولڈرز اپنی ذاتی و گروہی مفادات کو تج کرکے ملکی مفاد کو ترجیح دیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم اپنا یہ اصرار جاری رکھیں گے کہ پاکستان کے تمام مسائل کا حل صرف اور صرف نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر دینا ہے جو پاکستان کی واحد اساس اور بنیاد ہے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 27 January 2022

"The grave political and economic crises in Pakistan could lead to an unfortunate tragedy."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The grave political and economic crises in Pakistan could lead to an unfortunate tragedy."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that the disturbing economic and political situation faced by the country today is unprecedented. The finance minister has said that Pakistan is not on the verge of default. The situation on the ground, however, is that the foreign reserves of the country have tumbled to a precarious level. Containers are queued at ports unable to be cleared because of non-availability of dollars for openings LCs. The monies deposited by other countries as trust in our national exchequer are now being used to cover expenditures. Factories are being closed leading to increased unemployment. Many a person have lost their lives standing in queues to get cheap flour. There has been an alarming increase in the number of suicide due to poverty. The country is facing an acute crisis of power. The policy rate has been jacked up to 17%. The government appears to be willing to accept the stringent condition of the IMF, which would usher in a dangerous new wave of inflation. Concurrently, all stakeholders of the state appear to be up in arms against each other. Political rivals are being nabbed by the authorities. It appears like law and justice are nowhere to be found. The fact of the matter is that an analysis of the current political and economic crises leads us to the inevitable conclusion that if Pakistan does not correct its direction now, it could, God forbid, meet an awful mishap. All stakeholders must give priority to the national interests over petty personal and individual interests. The Ameer concluded by stating that we would continue to assert that the only way to solve all problems of Pakistan is to implement the ideology of Pakistan practically, which is the sole foundation for the creation and salvation of Pakistan.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan